يَعْتَذِرُونَ

پارہ 11

Dawrah e Qur'an-2019

Al-Huda International

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

يَعْتَذِرُوْنَ	اِلَيْكُمْ
وہ عذر پیش کریں گے	طرف تمہارے

اِذَا	رَجَعْتُمْ	اِلَيْهِمْ
جب	لوٹو گے تم	طرف ان کے

قُلْ
کہہ دیجیے

لَّا تَعْتَذِرُوْا
نہ تم عذر پیش کرو

لَنْ	نُّؤْمِنَ	لَكُمْ
ہرگز نہیں	ہم اعتبار کریں گے	تمہارا

قَدْ	نَبَّاَنَا	اللّٰهُ	مِنْ اَخْبَارِكُمْ
تحقیق	بتادیں ہمیں	اللہ نے	بعض خبریں تمہاری

وَسَيَرَى	اللّٰهُ	عَمَلَكُمْ	وَرَسُوْلُهٗ
اور عنقریب دیکھے گا	اللہ	عمل تمہارا	اور اس کا رسول (بھی)

ثُمَّ	تُرَدُّوْنَ	اِلٰى عٰلِمِ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ
پھر	تم لوٹائے جاؤ گے	طرف جاننے والے	غیب	اور حاضر کے

فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ (94)
پھر وہ بتائے گا تمہیں	وہ جو	تھے تم	تم عمل کرتے

قرآن زندہ لوگوں کے لئے

لوگوں کی تین قسمیں (دلوں کے اعتبار سے)

دل زندہ اور اہلیت رکھنے والا

بھرپور توجہ

- آیات کی تلاوت کان لگا کر سنتا ہے
- حاضر دل
  فہم پر توجہ
- آیات سے فائدہ حاصل کرنے والا
- مشاہدے سے تعلق رکھنے والی کائنات کی نشانیوں سے بھی فائدہ اٹھانے والا

غفلت

- تلاوت کی آیات کو کان لگا کر نہیں سنتا
- دل نہیں اور مشغول
  غیر حاضر دل
  توجہ ہی نہیں
- اہلیت کے باوجود نصیحت حاصل نہیں ہوتی

جس کا دل مر چکا ہے

دل ہی نہیں

- آیات پڑھتا ہے/سنتا ہے
- کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوتا

- دنیا میں عمل صداقت کی میزان ہے
  رویہ بتاتا ہے، عمل کے ذریعے سچ اور جھوٹ میں امتیاز ہوتا ہے
  - باتوں سے کسی کا سچا ہونا نہیں پتہ چلتا
- اللہ کے لئے غیب اور حاضر سب برابر ہے کچھ بھی اوجھل نہیں
  - برا یا بھلا جو کچھ ہم کر رہے ہیں سب بتائے گا
    - عدل
    - فضل
    - جزا
- برائی کا ارتکاب تین میں سے ایک حالت ہوتی ہے
  - ظاہر و باطن میں اسکی بات کو قبول کیا جائے
    - غلطی کی
      - معذرت کی
        - قبول کر لی گئی معاف کر دیا گیا
      - معذرت کی
        - قبول نہ کی جائے سزا دی جائے
        - سزا نہ دی جائے
  - گناہ کرنے والے کے گناہ سے اعراض برتا جائے

- تیسرے رویے کے بارے میں اللہ کا حکم
  - منافقین کے ساتھ یہی رویہ اختیار کیا جائے
    - تغافل برتا جائے
- نفاق ناپاکی کی علامت ہے
  - ٹھکانہ جہنم
- نفاق کی علامت لوگوں کو راضی کرنے کی فکر زیادہ
  - اپنی بے عزتی کی فکر ہو
  - اللہ کا ڈر نہ ہو
- اگر ہم اپنی غلط باتوں پر جھوٹ پر دھوکے پر پردہ ڈال کر دوسرے کو خوش کر بھی لیں.
  اللہ ان غلط کاریوں کو دیکھ رہا ہوتا ہے

- انسان کو اللہ کی خوشنودی پر بندوں کی خوشنودی کو مقدم نہیں رکھنا چاہیے
- حضرت عائشہؓ کی نصیحت: آپؓ نے فرمایا:-
- "جو شخص اللہ کی رضا لوگوں کو ناراض کر کے تلاش کرے گا، تو لوگوں سے پہنچنے والی تکلیف کے سلسلے میں اللہ اس کو کافی ہوگا"

- اللہ فاسق لوگوں سے راضی نہیں ہوتا
  - اللہ کی رضامندی چاہنے والے کام کریں
- انسان جہالت دور کرنے کے لئے علم حاصل کرے تاکہ اس کے دل کی سختی بھی جائے، رویے اور اخلاق کی سختی بھی ختم ہو
- علم حاصل کرنے کے لئے
  - علماء کے پاس بیٹھنا چاہیے
  - علم کی مجلسوں میں شریک ہونا چاہیے

- اللہ کا قرب ایمان کے بعد انفاق فی سبیل اللہ سے حاصل ہوتا ہے
  دل میں تنگی نہیں رکھنی چاہیے
- دین کی ترقی کے لئے
  - طالب علموں
  - کتابوں
  - علم پھیلانے
  - پر خوب خوب خرچ کرنا چاہیے
- صدقے کے اثرات سے نسلوں تک خیر پہنچتی ہے
  برکت کی دعا بھی دیں
  “اللہ تعالیٰ تمہارے مال میں برکت دے”

- قابل اتباع لوگ صحابہ کرام اور تابعین
  - اللہ کی | رضا پائی
  - مہاجرین و انصار کے طریقوں پر چلنے والے
  - جنہیں نبی ﷺ کا ساتھ میسر ہوا
- ہمیشہ سبقت کرنے والوں کی پیروی کرنی چاہیے
  - احسان کے ساتھ
  - نیک اعمال میں
  - اقوال و اعمال کے ساتھ
  - پیروی
- صدقے کے فوائد
  - نفاق دور
  - گناہوں کا ازالہ
  - نفس + مال پاک
  - بیماری اور غم کا علاج
  - رسول ﷺ کی دعائیں

صدقہ اور توبہ قبول کرنے والا اللہ ہے

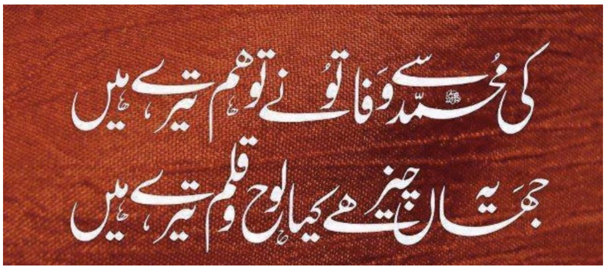

- انسان کوئی نیک عمل کر کے توبہ کرے
- بدنیتی کے ساتھ کیا گیا نیک عمل الٹا وبال کا باعث بنتا ہے
- معاف دینا فطرت کے اعمال میں سے ہے
- جنت کا سودا (قیمتی سودا)

- (گناہ کو یاد کرے)
  - نفل پڑھے
  - صدقہ دے
  - تا کہ دل ٹھنڈا ہو جائے
  - تسکین کا باعث ہوتا ہے

- 5 چیزیں فطری ہیں
  1- ختنہ کرنا
  2- زیر ناف بال صاف کرنا
  3- بغل کے بال اکھاڑنا
  4- ناخن تراشنا
  5- مونچھوں کا کتروانا

  ان کا اہتمام ضروری ہے

- بہترین
  - معاہدہ
  - معاوضہ
  - کرنے والا
    - جس سے کروایا جا رہا ہے

  سب بہترین

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا:

"صفائی نصف ایمان ہے۔"

(صحیح مسلم)

جنت کا سودا کرنے والوں کی خصوصیات

اَلتَّآئِبُوْنَ
جو توبہ کرنے والے

الْعٰبِدُوْنَ
عبادت کرنے والے

الْحٰمِدُوْنَ
حمد کرنے والے

السَّآئِحُوْنَ
سیاحت کرنے والے

الرّٰكِعُوْنَ
رکوع کرنے والے

السّٰجِدُوْنَ
سجدہ کرنے والے

الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ
حکم دینے والے نیکی کا

وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ
اور روکنے والے برائی سے

وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ
اور حفاظت کرنے والے ہیں اللہ کی حدود کی

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ (112)
اور خوش خبری دے دیجیے مومنوں کو

جتنی مشقت اتنا اجر

کچھ کام نفس پر گراں ہوتے ہیں
(برکت کا باعث)
توفیق اور آسانی مانگیں

اللہ تعالیٰ کروا لیں گے

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ہماری غفلت اور کوتاہی کسی مصیبت میں مبتلا کر دیتی ہے تو وہ بھی گناہوں کو دھونے کا ذریعہ ہوتی ہے

جب آپ کسی نیک کام کی نیت کر لیتے ہیں تو اجر شروع ہو جاتا ہے

عالم کی عابد پر فضیلت
آپؐ نے فرمایا:

"عالم کی عابد پر اس طرح فضیلت ہے جیسے میری تمہارے ادنیٰ ترین آدمی پر"

انسان کو ہمیشہ بڑے درجوں کی تمنا رکھنی چاہیے
علم کے لئے وقت ضرور نکالنا چاہیے
اور ہر روز اضافہ ہونا چاہیے

علم کے ساتھ عمل میں بھی اضافہ ہونا چاہیے تب فائدہ ہوتا ہے

ہر شخص کا یہ فرض ہے کہ جو خیر کی بات اسے پتہ ہو وہ آگے ضرور اسے پہنچائے

علم سکھانے والے کے لئے ساری مخلوقات دعائیں کرتی ہیں

آپؐ نے فرمایا:

"یقیناً اللہ، فرشتے، تمام اہل آسمان، یہاں تک کہ چیونٹی اپنے سوراخ میں مچھلیاں بھی اس شخص کے لئے دعاءِ خیر کرتی ہیں"

اللہ کی رحمت نازل ہوتی ہے جو لوگوں کو بھلائی کی باتیں سکھاتا ہے

قرآن پڑھ کر

- مومن — ایمان — بڑھتا ہے
- منافق — نفاق — بڑھتا ہے

خود کو پرکھیں

تین باتیں جن کی وجہ سے اللہ دل کو ایمان سے بھر دیتا ہے

- عالم کی صحبت
- قرآن کی تلاوت
- روزے رکھنا

قرآن کا دل پر اثر نہ ہونا دل کے بیمار ہونے کی علامت ہے

لیڈر کی خصوصیت

ساتھیوں میں سے کوئی تکلیف میں ہو تو وہ اس تکلیف کو محسوس کرے

حَسْبِيَ اللّٰهُ
لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

پریشانیوں میں کفایت کرنے والا کلمہ ہے
(صبح شام 7 بار پڑھیں)

انسان اپنی ساری قوتیں اور سوچ و بچار کا مرکز صرف دنیا ہی نہیں بنائے، ہم و غم صرف دنیا کو نہ بنائے اپنی آخرت کو بھول کر صرف دنیا کے پیچھے لگ جانا ناکامی کی علامت ہے

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

- آخرت کا یقین نہیں دنیا کو خوبصورت بنانے میں لگ گئے
- اس کے معیار کو بلند کرنے میں لگ گئے
- اللہ کی کونی آیات سے بے خبر ہیں غور و فکر نہیں کرتے
- اللہ کی شرعی آیات کا بھی انہیں علم نہیں جن پر وہ عمل کریں.

آپؐ نے فرمایا:

جس شخص کا

مقصد اور حرص — دنیا — هدف اور نیت

اللہ اسکی آنکھوں کے سامنے اسکا فقر و فاقہ کر دیتے ہیں

اس پر اس کے معاملات بکھیر دیتے ہیں

اس کو اتنا ہی ملتا ہے جو اس کے لئے لکھ دیا گیا

مقصد اور حرص — آخرت — هدف اور نیت

اللہ اس کے دل میں غنٰی ڈال دیتا ہے

اس کو دامنی کر دیتا ہے

اس کے معاملات کو یکجا کر دیتا ہے

اور دنیا اس کے پاس ذلیل ہو کر آتی ہے

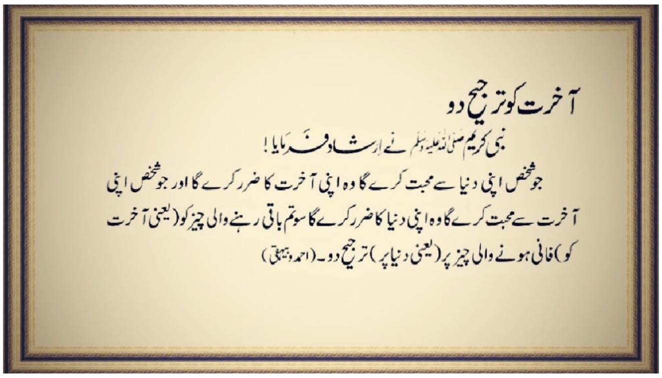

آخرت کو ترجیح دو

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا!

جو شخص اپنی دنیا سے محبت کرے گا وہ اپنی آخرت کا ضرر کرے گا اور جو شخص اپنی آخرت سے محبت کرے گا وہ اپنی دنیا کا ضرر کرے گا سو تم باقی رہنے والی چیز کو (یعنی آخرت کو) فانی ہونے والی چیز پر (یعنی دنیا پر) ترجیح دو۔ (احمد و بیہقی)

- ایمان کی بدولت
  - دنیا میں استقامت ملتی ہے
  - آخرت میں جنت کی طرف رہنمائی ملتی ہے
  - ایمان ذریعہ بنتا ہے ہدایت کا
- ہدایت میں اضافے کے لئے ایمان بڑھانے کی فکر ہونی چاہیے
  - تب ہی علم فائدہ دیتا ہے
  - عمل میں ڈھلتا ہے
- عمل نور ہے جنت کی طرف لے جانے والا
  - قبر کا ساتھی / روشن چہرے کی صورت میں
  - جتنا جو چاہے اپنی روشنی کو بڑھا لے
- نیک عمل ہی کام آنے والے ہیں
  - اسکی فکر کریں
  - نماز ساتھ جائے گی، اطمینان سے ادا کریں

- اللہ کو صرف پریشانی میں یاد کرنا جب دور ہو جائے تو پھر غفلت چھا جائے
  - بے وفائی / مطلبی معاملہ
  - خوشحالی / تنگی ہر حال میں اللہ کو یاد رکھنا ہے
- جو خوشحالی میں اللہ کو یاد رکھتا ہے
  - مشکل میں اللہ اس کو یاد رکھتا ہے
- آپؐ نے فرمایا
  - "تم خوشحالی میں اسے یاد رکھو تو وہ تکلیف کے وقت تمہیں یاد رکھے گا"
- دنیا کی چیزیں جو خیر اور نیکی کے کام میں لگائی جاتی ہیں وہی قیامت کے دن کام آئیں گی
  - دنیا فانی ہے، آخرت کے لئے اپنے آپ کی کمائیں

- اللہ کی رضا چاہنے اور اللہ کے چہرے کی خاطر نیک عمل کریں
- صرف سنتے جانا عمل کچھ نہ کرنا، ہلاکت کا باعث
  - مومن اور کافر کی بصارت اور بصیرت میں فرق ہوتا ہے
- انسان کی خوبی بھلائی اور خیر اس میں ہے کہ وہ اللہ کے بعد قرآن کے بعد آخرت پر ایمان رکھتا ہو
- موت کے وقت انسان کے سامنے حقیقت کھل جاتی ہے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُم مَّوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ
وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ
لِّلْمُؤْمِنِينَ

دلوں کا علاج
- گھٹن تنگی وسوسے
برے خیالات فاسد ارادے
بری باتیں
- سب کچھ نکال کر
رکھ دیتا ہے
- اندرونی صفائی

عام بیماریوں کے لئے
شفا
- خاص طور پر
- **الفاتحہ**
- مومنوں کے لئے
- ہدایت اور رحمت

ابنِ قیم کہتے ہیں:-

"دلوں اور جسموں کی بیماریوں
میں سے کوئی بیماری ایسی نہیں
جس کا علاج اور سبب کی
طرف رہنمائی کا ذریعہ قرآن
میں موجود نہ ہو"

﴿قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ
فَبِذَٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ﴾
[یونس ۵۸]

آپؐ نے فرمایا:

ایک آدمی خالص اللہ کے لئے
کوئی کام کرتا ہے لیکن لوگ
اس سے اس کے کام کی
وجہ سے محبت کرنے لگتے ہیں

یہ مومن کو جلد ملنے
والی خوش خبری ہے

دنیا میں ہی اس کو دکھا دیا
جاتا ہے کہ تمہارے کام کی
کیا قبولیت ہے

جادو کا توڑ

کسی پر بھی جادو کا شک وشبہ ہو تو یہ آیات پڑھنا بہت فائدہ دیتا ہے (تکرار کی جائے)

- خوف اور مشکل سے نکلنے کا راستہ توکل ہے
  - توکل کو دعا پر مقدم کیا گیا ہے
  - دعا مانگنے والے پر حق ہے کہ وہ اپنی دعا کی بنیاد توکل پر رکھے
  - دعا مانگنا مقصد کو پانے کے اسباب میں سے ہے

- توکل — بھروسہ
- دعا — سبب

- پیغمبروں کی بھی ثابت قدمی کی نعمت کی جا رہی ہے
  - ہر ایمان والے کے لئے بڑا ضروری ہوتا ہے کہ جیسے بھی حالات ہوں وہ اپنے ایمان کو پکڑ کر رکھیں
  - آسانی ہو یا مشکل ایمان کی رسی نہ چھوڑیں ورنہ تباہی ہے

- انسان نیک اعمال کے لئے دیر نہ لگائے ٹال مٹول نہ کرتا رہے
  - سورج کے مغرب سے نکلنے سے پہلے
  - جب دجال نکل آئے گا
  - جب زمین سے جانور نکلے گا جو باتیں کرے گا
    - تب ایمان قبول نہ ہو گا

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ

ایمان فائدہ نہ دے گا

جب جان حلق تک آجائے گی

بڑھاپے کا انتظار نہ کریں

تقدیر کے مسئلے کے وقت

سوال کریں

کیا اللہ ظالم ہے یا عادل ہے
ظالم ہے یا مہربان ہے؟ کیا ہے؟

كَتَبَ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ

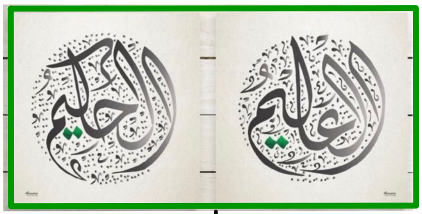

اللہ کا علم کامل ہے

عقل استعمال نہیں کرتے
ہدایت نہیں پاتے

اللہ بھی توفیق چھین لیتا ہے

ہدایت چاہنے والے کے
لئے بڑے بڑے دلائل
موجود ہیں

اللہ کی خاص مدد

مومنوں کو بچا لیا
جاتا ہے

نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ

غم دور کیسے؟

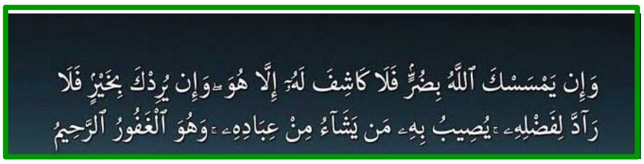

وَإِن يَمْسَسْكَ ٱللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُۥٓ إِلَّا هُوَ ۖ وَإِن يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا
رَآدَّ لِفَضْلِهِۦ ۚ يُصِيبُ بِهِۦ مَن يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهِۦ ۚ وَهُوَ ٱلْغَفُورُ ٱلرَّحِيمُ

اس بات پر ایمان ہو کہ — اللہ کا علم ہر چیز پر چھایا ہوا ہے — اس لئے رب کے ساتھ اپنا معاملہ درست کرلینا چاہیے

پارہ 11 کے Highlights

1. نیک کام کے لیے نیت بھی نیک چاہیے۔
2. انسان کی بات کی تصدیق یا تکذیب اس کے عمل سے ہوتی ہے کہ وہ اپنی بات میں کتنا سچا ہے یا کتنا جھوٹا ہے۔
3. کامیابی کے لیے ثابت قدمی بہت ضروری ہے۔
4. فی سبیل اللہ خرچ کرنے سے اللہ تعالی کا قرب حاصل ہوتا ہے۔
5. واللہ یدعوا الی دار السلام
6. قرآن کا دل پر اثر نہ کرنا دل کی بیماری کی علامت ہے۔
7. صدقہ غموں کا، دکھوں کا، بیماریوں، پریشانیوں کا علاج ہے۔
8. مومن کا ایمان قرآن پڑھ کر اور زیادہ بڑھتا ہے جب کہ منافق کا پہلے سے بھی جاتا ہے۔
9. جو خوشحالی میں اللہ تعالی کو یاد رکھتے ہیں اللہ تعالی ان کی مشکل کے وقت ان کو یاد رکھتے ہیں۔
10. دین کے کاموں میں حیلہ سازی اللہ کو پسند نہیں کہ انسان اپنے من مانے مطلب نکال لے۔
11. صدقہ وخیرات سے صرف آپ کو خیر نہیں ملتی بلکہ وہ خیر اگلی نسلوں تک جاتی ہے۔
12. کچھ لوگ ہوتے ہیں جن کے کان بھی کھلے ہوتے ہیں اور انکے دل بھی زندہ ہوتے ہیں وہ جب قرآن سنتے ہیں تو وہ انکے دلوں پر اتر جاتا ہے۔
13. اللہ سبحانہ وتعالی پاک صاف رہنے والوں سے محبت کرتا ہے
14. علم حاصل کرنے سے انسان کے اندر نرمی پیدا ہوتی ہے۔
15. عالم کی عابد پر فضیلت ہے۔

پارہ 11 يعتذرون

منافقین کا عذر: قابل قبول نہیں کیونکہ ان کے پاس جہاد میں شرکت نہ کرنے کے صرف بہانے ہیں، حقیقی عذر نہیں۔ تقریباً 82 افراد کے بارے میں ناموں کے ساتھ نبی ﷺ کو خبر دی گئی کہ پکے منافق ہیں۔

اللہ کی رضامندی: مہاجر و انصار میں سے سب سے پہلے سبقت کرنے والے اور اخلاص کے ساتھ ان کی پیروی کرنے والوں کے لیے رضی اللہ عنہم و رضوا عنہ کی خوشخبری ہے۔ ان کے لیے خاص جنتیں ہیں۔

ملے جلے اعمال: جن کے اعمال صالحہ اور غیر صالحہ ملے جلے ہیں، وہ صدقہ دے کر اپنی تطہیر کروائیں۔ **مسجد کی بنیاد:** ضرر یا تقوی، صرف اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنائیں تو اجر ملے گا۔ اخلاص کے بغیر کوئی عمل قبول نہیں۔

اللہ سے سودا: جان و مال سے اللہ کی راہ میں قتال کا بدلہ جنت ہے۔ مہاجرین کی جماعت سب سے پہلے جنت میں داخل ہوگی کیونکہ مرتے دم تک اللہ کے دین کی سربلندی کے لیے تلواریں ان کے کندھوں پر رہیں۔

خاص مومن: توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، اللہ کی تعریف کرنے والے، روزہ رکھنے یا سیاحت کرنے والے، رکوع و سجود کرنے والے، نیکی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے والے، حدود اللہ کی حفاظت کرنے والے۔

تین صحابہ: سستی دکھانے پر معاشرتی مقاطعہ کی شکل میں اللہ کی گرفت ہوئی، پچاس دن بعد توبہ قبول ہوئی۔ فرض کی ادائیگی میں کوتاہی نہیں کرنی، نیکی کا جو موقع سامنے ہو کر ڈالیں، سستی کر کے گنوانا نہیں ہے۔

دین میں سمجھ: علم دین کی خدمت کے لیے بھی کچھ لوگوں کو نکلنا ہے۔ دین میں سمجھ بوجھ حاصل کر کے اپنے علاقوں میں جا کر لوگوں کو برے کاموں سے بچانے کی کوشش کریں اور اللہ سے ڈرنے کی تعلیم دیں۔

نبی ﷺ کی تڑپ: مومنوں کی تکلیف گراں، ان کی ہدایت کے حریص، ان پر شفیق و مہربان

دنیا پر راضی: اللہ کی ملاقات کی توقع نہیں، پوری توجہ دنیا طلبی پر ہے اور مطمئن ہیں کہ ہم ٹھیک ہیں۔

شدید مصیبت: ختم کروانے کے لیے جب خالص ہو کر اللہ کو پکارا جاتا ہے تو مصیبت کے ختم ہونے پر پھر سرکشی کیوں۔

خوش ہو جانا: قرآن کا ملنا اللہ کا فضل، رحمت اور ہر نعمت سے بہتر ہے اس لیے خوش ہونا چاہیے۔

جادو: قرآن کا مقابلہ نہیں کر سکتا کیونکہ قرآن حق اور جادو باطل ہے۔

موت کے وقت کا اسلام: قبول نہیں، فرعون نے ڈوبتے ہوئے اقرار کیا مگر کہا گیا: کیا اب؟

قوم نوح: اپنے نبی کو جھٹلایا تو اللہ نے انہیں ڈبو دیا اور نوح اور ان کے ساتھیوں کو بچا لیا۔

شکی لوگ: خالص ہو کر اللہ کی عبادت پر جمے رہو اور دین میں شک کرنے والوں کی پرواہ نہ کرو۔

حق آ گیا: قبول کرنے والے کے لیے اپنا فائدہ اور بھٹک جانے والے کے لیے اپنا نقصان۔

اللہ پر بھروسے کے لیے دعا: حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

سفارشی: اللہ کے ہاں ایسے کسی سفارشی کا وجود نہیں جسے نفع و نقصان کا مرکز سمجھ کر دعائیں کی جا رہی ہوں۔

شفاء: قرآن تمام بیماریوں کے لیے شفا ہے اس لیے کتاب اللہ سے علاج کرو۔

اولیاء اللہ: اللہ کی کتاب کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرنے والے، خوف و غم سے بے نیاز لوگ۔

گھروں میں مساجد: پابندی کے حالات میں گھروں ہی کو مساجد بنا کر نماز پڑھو۔ نماز کسی حال میں نہیں چھوڑنا۔

نشان عبرت: فرعون کے بدن کو بچا کر بعد میں آنے والوں کے لیے عبرت کی مثال بنا دیا گیا۔

قوم یونس: عذاب آنے سے قبل اپنی غلطی کا احساس ہوا اور ایمان لے آئی تو اللہ کا عذاب ٹل گیا۔

نفع و نقصان: اللہ کے علاوہ کوئی نفع و نقصان نہیں دے سکتا اس لیے کسی اور سے دعا کرنے کی ضرورت نہیں۔

استغفار کے فوائد: گناہوں کی معافی، رزق کی فراوانی اور فضل کا ملنا۔

آئیے اپنی غلطیوں کا احساس کر کے اللہ سے توبہ و استغفار کریں۔